سوال

میں نے مشت زنی اورماہواری کے بعد اور غسل سے پہلے جماع کے سارے جوابات پڑھے ہیں، میں ان کے بارہ میں وضاحت چاہتا ہوں کہ کیا کوئی توبہ کا طریقہ پایا جاتا ہے مثلا دعا وغیرہ تاکہ مرد یا عورت سے جو کچھ معصیت ونافرمانی کا ارتکاب ہوا ہے اس سے چھٹکارا پاسکے ؟

جواب

الحمد للہ

حائضہ عورت سے شرمگاہ میں جماع کرنا حرام ہے، اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

آپ سے حیض کے بارہ میں سوال کرتے ہیں، کہہ دیجئے کہ وہ گندگی ہے، حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو البقرۃ (222) ۔

جو کوئی بھی اس کا مرتکب ہو اسے چاہیے کہ اللہ تعالی سے استغفار کرے اور اپنے اس گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہوئے اس سے توبہ کرے اور اسے اس کے کفارہ میں ایک یا آدھا دینار بھی صدقہ کرنا چاہیے جیسا کہ اس کا ثبوت حدیث سے بھی ملتا ہے :

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جو شخص بھی حائضہ عورت سے ہم بستری کرلے وہ ایک یا آدھا دینار صدقہ کرے) ۔

اسے امام احمد اور اصحاب السنن نے جید سند کے ساتھ روایت کیا ہے ۔

لہذا آپ ایک یا آدھا دینار جو بھی صدقہ کریں وہ کافی ہوگا، کسی کے لیے بھی یہ جائز نہیں کہ وہ بیوی سے حیض کا خون ختم ہونے اور غسل کرنے سے قبل جماع کرے اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور تم ان کے قریب نہ جاؤ جب تک کہ وہ پاک صاف نہ ہوجائیں البقرۃ (222) ۔

اللہ تعالی نے حائض عورت سے جماع کی اس وقت تک اجازت نہیں دی جب تک کہ اس کا خون نہ رک جائے اور وہ پاک صاف ہونے کے لیے غسل نہ کرلے، جو بھی بیوی کے غسل سے قبل جماع کرے گا وہ گنہگار ہے اور اس پر کفارہ ہوگا ۔ ۔ اھ دیکھیں کتاب : فتاوی العلماء فی عشرۃ النساء ص (51) ۔

فتوی اللجنۃ الدائمۃ ۔ مستقل فتوی کمیٹی کا فتوی

عورت اور مرد کے ارتکاب کردہ معصیت وگناہوں سے خلاصی اور چھٹکارا کے طریقہ کے لیے آپ سوال نمبر (14289) اور سوال نمبر (329) کے جوابات کا مراجعہ کریں ۔

اس لیے آپ پر ضروری ہے کہ آپ نے جو آیت میں موجود نہی کی مخالفت کی اور اس کے حکم پر عمل نہیں کیا اس معصیت سے اللہ تعالی کے ہاں توبہ کریں کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان تو یہ تھا :

اورجب وہ عورتیں پاک صاف ہوجائیں توجہاں سے اللہ تعالی نے تمہیں اجازت دی ہے وہاں سے ان کے پاس آؤ البقرۃ (222) ۔

اوریہ توبہ اس طرح ہوگی کہ آپ اپنے کیے پرنادم ہوں اور آئندہ عزم کریں کہ ایسا کام دوبارہ نہیں ہوگا ، اور نیکیاں کثرت سے کریں اس لیے کہ نیکیاں برائیوں کو ختم کردیتی ہیں ، اوراللہ تعالی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے ۔

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

12662